احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 25-اپریل 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25/اپریل 2008ء 18 ربیع الثانی 1429 ہجری 25 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 93

## آیات قرآنی کی سردار

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر چیز کا ایک چوٹی کا حصہ ہوتا ہے اور قرآن کا چوٹی کا حصہ سورۃ البقرہ ہے اور اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃالبقرہ حدیث نمبر2802)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام ۔ روحانی خزائن جلد 3صفحہ 255-256)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد16صفحہ 103)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2صفحہ 344)

## جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔“

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## داخلہ عائشہ اکیڈمی

(دینیات کلاس)

دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر 2008ء مورخہ 2 مئی سے شروع ہوگا۔ کلاسز کا آغاز 15 مئی 2008ء سے ہوگا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی اور علمی ترقی کیلئے داخل ہوکر استفادہ کر سکتی ہیں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ نصابی کتب طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے ماہانہ فیس -/10 روپے ہے عمر کی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخل ہوکر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

فون نمبر: 047-6211270

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

## پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن ہیئر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر مورخہ 27-اپریل 2008ء کو زبیدہ بانی ونگ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 480

## درود شریف کا معرفت سے لبریز آفاقی فلسفہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نصیحت اپنے عمر بھر کے روحانی تجارب اور مشاہدات کی روشنی میں:۔

درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہئے کہ رابطہ محبت آنحضرت ﷺ اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گذرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔

اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے۔ کہ جو کچھ محبان آنحضرت ﷺ کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو......... پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ وبکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 13)

## حضرت امام جعفر صادق اور عرفان قرآن کے لئے چہار جہتی مطالعہ کی ضرورت

خانوادہ خاندان نبوت اور فلک امامت کے درخشندہ گوہر حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق (ولادت 21/اپریل 702ء وفات 5 دسمبر 765ء مدفن جنت البقیع مدینہ) کا یہ پرمعارف ارشاد ہے کہ

کتاب اللہ چار چیزوں پر مشتمل ہے عبارت پر، اشارت پر، لطائف پر اور حقائق پر، عبارت عوام کے لئے، اشارات درگاہ الٰہی کے خاص مقربوں کے لئے، لطیف نکات اولیاء کے لئے اور قرآنی حقائق نبیوں سے مخصوص ہیں۔

(ترجمہ۔ تفسیر عرائس البیان جلد 1 صفحہ 3-4 از حضرت الشیخ الکامل ابومحمد روزبھان ابن ابی النصر البقلی المتوفی 606ھ مطابق جولائی 1209ء)

حضرت مسیح موعود کا عاشقانہ کلام ہے ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

## دنیا کے حقیقی آفتاب و ماہتاب مقبولان الٰہی

جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ 27 دسمبر 1891ء کو بعد نماز ظہر بیت اقصیٰ قادیان میں انعقاد پذیر ہوا جس میں 75 خوش نصیب بزرگ شامل ہوئے۔ اس بابرکت تقریب میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت اقدس مسیح موعود کا رقم فرمودہ مضمون ''آسمانی فیصلہ'' پُرجلال انداز میں پڑھ کر حاضرین کو سنایا۔ ذیل کا مبارک اقتباس اسی تاریخی مضمون سے ماخوذ ہے۔

''اگرچہ کوئی شخص اپنی مرادات کے لئے بت کی طرف رجوع کرے یا اور دیوتاؤں کی طرف یا اپنی تدابیر کی طرف لیکن درحقیقت خدا تعالیٰ کا پاک قانون قدرت یہی ہے کہ یہ تمام امور مقبولوں کے ہی اثر وجود سے ہوتے ہیں اور ان کے انفاس پاک سے اور ان کی برکات سے یہ جہان آباد ہو رہا ہے انہیں کی برکت سے بارشیں ہوتی ہیں اور انہیں کی برکت سے دنیا میں امن رہتا ہے اور وبائیں دور ہوتی ہیں اور فساد مٹائے جاتے ہیں اور انہیں کی برکت سے دنیادار لوگ اپنی تدابیر میں کامیاب ہوتے ہیں اور انہیں کی برکت سے چاند نکلتا اور سورج چمکتا ہے وہ دنیا کے نور ہیں۔ جب تک وہ اپنے وجود نوعی کے لحاظ سے دنیا میں ہیں دنیا منور ہے اور ان کے وجود نوعی کے خاتمہ کے ساتھ ہی دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ حقیقی آفتاب و ماہتاب دنیا کے وہی ہیں''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 328)

## تصحیح

❀ مورخہ 19۔اپریل 2008ء کو روزنامہ الفضل میں شائع مسل نمبر 80350 کے گواہ نمبر 1 مکرم سید طاہر احمد صاحب ولد مکرم سید احمد ناصر مرحوم ہیں۔ احباب درستگی فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

❀ مکرم عبدالوحید بشیر صاحب ابن مکرم عبداللطیف شاہ کوٹی صاحب مورخہ 13۔اپریل 2008ء کو نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 55 سال تھی۔ آپ بوقت وفات امیر حلقہ گھسیٹ پورہ اور صدر جماعت چک نمبر 61 بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد کے طور پر خدمات سلسلہ کی توفیق پا رہے تھے۔ اگلے روز مرحوم کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

## تقریب آمین

❀ مکرم محمد منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ زارا بشریٰ احمد نے بعمر 5 سال اور 6 ماہ قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا ہے۔ مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں تقریب آمین منعقد کی گئی۔ عزیزہ زارا بشریٰ احمد نے قرآن کریم کے ایک حصے کی تلاوت کی۔ نظم کے بعد محترم چوہدری حمید الدین صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی خلیل نے دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی مزید محبت عطا کرے۔

## ولادت

❀ مکرم راجہ عامر حنیف صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 مارچ 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کا نام عیوشہ عامر تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم راجہ محمد حنیف صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کی پوتی اور مکرم شاہد احمد طور صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے نومولودہ کے درازی عمر خادمہ دین ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

## ایک احمدی کا اعزاز

❀ مکرم ملک حسن طارق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے ایک خادم مکرم محمد فائق بٹ ولد مکرم محمد جمیل بٹ صاحب کو سمبڑیال میں مقابلہ باڈی بلڈنگ میں تحصیل کی سطح پر مسٹر تحصیل سمبڑیال بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ مکرم محمد فائق بٹ صاحب مکرم خواجہ میں محمد امین بٹ صاحب سابق امیر ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہم سب کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

❀ مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رشید احمد طارق صاحب سابق معلم وقف جدید کو اچانک دل کی تکلیف ہوئی اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے C.C.U میں داخل ہیں۔ آپ شوگر کے مریض بھی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❀ مکرم علیم الدین صاحب دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے مکرم صباح الدین صاحب کے تالو کا آپریشن 2 مئی کو متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## احباب مطلع رہیں

❀ تمام احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں پلاٹس کی خرید وفروخت صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت کی جائے۔ سودا کرتے وقت باقاعدہ تحریری معاہدہ کیا جائے۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## الفضل اور شیخوپورہ شہر کے احباب

❀ شیخوپورہ شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم صوفی حبیب احمد صاحب ہیں۔ جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہیں وہ ان سے درج ذیل پتہ اور فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(مبارک کریانہ سٹور محلہ ناصر آباد بھکی روڈ شیخوپورہ

فون نمبر: 0345-6348702

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

# حفظانِ صحت کی دینی تعلیم اور بعض اصول وقواعد

(قسط اول)

زندگی امتزاج ہے روح اور جسم کا۔ دین حق کی تعلیم اور قدرت کے اصول کے مطابق ان کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ اس تعلق کو مختلف دانشوروں نے مختلف انداز میں بیان کیا ہے کسی نے کہا ہے کہ جسم چھلکا ہے اور روح مغز۔ کسی نے لکھا ہے کہ جسم برتن ہے اور روح وہ چیز ہے جو اس برتن کے اندر ڈالی جاتی ہے اور ایک دانشور نے اس مضمون کو ایک بہت ہی اچھوتے انداز میں یوں بیان کیا ہے کہ جس طرح انسان جس گھر میں رہتا ہے اسے صاف ستھرا رکھتا ہے تا اس کا جسم بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اسی طرح روح کا بھی ایک گھر ہے ایک مکان ہے۔ روح کو پاک و صاف رکھنے اور آئندہ زندگی میں اللہ تعالیٰ سے میل ملاقات کرنے کے لئے اس مکان کی صفائی کے انتظامات کرتا ہے جہاں روح رہتی ہے یعنی جسم اس لئے آنحضورﷺ نے فرمایا ہے کہ روح کی ترقی کے لئے جسم کی نگہداشت ضروری ہے۔ اور آپؐ نے جو تعلیم دی وہ اخلاق کی بہتری اور روح وجسم دونوں کی تکمیل کے لئے ہے۔ آنحضورﷺ کی ایک نہایت عمدہ دعا ان الفاظ میں محفوظ ہے۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 6 صفحہ 150)

کہ اے اللہ! تو نے مجھے خوبصورت شکل وشباہت دی ہے اب میرے اخلاق بھی حسین اور خوبصورت بنادے۔ آمین

سیدنا حضرت مسیح موعود نے روح اور بدن کے مضمون کو یوں بیان فرمایا ہے۔

واضح ہو کہ قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں......اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع وخضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے......ایسا ہی تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے......جس قدر ہمارا کھانا پینا‘ سونا جاگنا‘ حرکت کرنا‘ آرام کرنا‘ غسل وغیرہ کرنا افعال طبعیہ ہیں یہ تمام افعال ضروری ہماری روحانی حالات پر اثر کرتے ہیں ہماری جسمانی بناوٹ کا ہماری انسانیت سے بڑا تعلق ہے......روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں......غور سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کی ماں جسم ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 319)

الغرض قرآن واحادیث میں بیان فرمودہ تعلیم کی روشنی میں روح کا بدن کے ساتھ بہت قریبی تعلق ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم ملزوم ہیں۔ ایک کی صحت مندی یا علالت دوسرے پر اچھا یا بُرا اثر ڈالتی ہے اور اس کی ترقی میں ممد یا مزاحم ہوتی ہے اور اگر بدن تندرست ہے تو انسان روح کو درست رکھنے کے لئے ان تمام ذرائع کو بآسانی احسن طریق پر نبھا سکتا ہے جو قرآن واحادیث میں بیان ہوئے ہیں پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرنے کے حقوق ایک تندرست انسان بہتر رنگ میں ادا کر سکتا ہے۔ نماز تہجد ودیگر نوافل چاق وچوبند اور ایک صحت مند انسان بہتر طور پر ادا کر سکتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت خوش دلی سے صحت والا انسان بہتر کر سکتا ہے۔ عزیز واقارب کے حقوق کی ادائیگی بھی وہ انسان احسن طریق پر ادا کرے گا جو بیمار نہ ہو۔ اگر انسان بیمار رہتا ہو۔ اس کے سر میں درد رہتا ہو‘ کمر درد کا شکار ہو تو وہ کیسے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کر سکتا ہے۔ ہم روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں کہ اگر کسی روز سر درد ہی ہو تو وہ دن بہت بوجھل گزرتا ہے۔ کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا۔ کسی سے بات کرنے کو دل نہیں مانتا اگر جاگتا رہے تو لڑنے کو پڑتا ہے یا تو پھر چپ سادھ کر لیٹا رہتا ہے۔ ان حالات میں خدا تعالیٰ کے حقوق جو انسان کے فرائض میں شامل ہیں کی ادائیگی یا تو رہ جاتی ہے یا بوجھ سمجھ کر جلدی جلدی ادا کر دیتا ہے۔ اس لئے آنحضورﷺ نے فرمایا ہے:۔

کہ طاقتور اور تندرست وتوانا مومن خدا تعالیٰ کے نزدیک ایک کمزور صحت والے اور بیمار مومن سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو پیارا ہے۔

(مسلم کتاب القدر۔ باب الایمان والادغان لہ)

کیونکہ دینی فرائض کو ادا کرنے کے لئے جسمانی صحت بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ کمزور اور مریض جسم میں عقل و دماغ بھی کمزور ہوتے ہیں اور ان کی کارگزاری بھی حوصلہ شکن ہوتی ہے اور جب ارادے کمزور ہوں۔ جذبات سرد اور مضمحل ہوں اور زندگی امنگوں‘ ولولوں اور حوصلوں سے محروم ہو تو ایسی بے رونق زندگی جسم ناتواں کے لئے وبال بن جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بالخصوص خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کو اپنی صحتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(ان اجتماعات میں) مختلف کھیلوں کے پروگرام ترتیب دے کر اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ جسم کا جو حق ہے وہ بھی ادا کیا جائے کیونکہ صحت مند جسم ہوگا تو جو اصل مقصد ہے زندگی کا یعنی عبادت‘ اس کا بھی حق ادا ہو سکتا ہے اور پھر کھیلوں کے پروگراموں سے ذہنی تفریح بھی ہو جاتی ہے شائقین کی بھی اور Players کی بھی......کھیل بھی کھیلی جائے اور جسم کا حق بھی ادا کیا جائے اور اصل مقصد یہی ہے انسان کا کہ اس کو جماعت کے لئے کارآمد وجود بنایا جائے۔ عبادت کے لئے کارآمد وجود بنایا جائے...... ہمیشہ یاد رکھیں کہ صحت مند تفریح صحت مند جسم کے لئے ہے اور صحت مند جسم اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری کے لئے ضروری ہے......

ایک تو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ کے ضمن میں آخر میں میں کہنا چاہتا ہوں کہ آج کی جو رسہ کشی میں نے کروائی زبردستی۔ ان سے۔ اس سے یہ پتہ لگ گیا ہے کہ مرکزی عاملہ کی صحت بہت کمزور ہے اس لئے ان کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ ان کے سپرد ذمہ داریاں ہیں۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ چہارم صفحہ 58-50)

ماہرین ابدان نے بھی اس مضمون کو سمجھا ہے ان سے کسی نے پوچھا Is Life worth living تو انہوں نے جواب دیا Depends on Lever or liver یہ تو جگر پر موقوف ہے یا زندہ رہنے والے پر موقوف ہے ہر دو معنوں کی رو سے نتیجہ ایک ہی نکلتا ہے کہ صحت کے ساتھ ارادے بھی مضبوط ہونے چاہئیں۔ کیونکہ جگر کا مریض بہت ڈھیلا ڈھالا چلتا ہے اور ارادے کمزور ہو چکے ہوتے ہیں۔

## صحت کو برقرار رکھنے کے لئے دینی حفاظتی تدابیر

حفظان صحت کے لئے دین حق نے غذا کے جو اصول وضع کئے ہیں وہ حفظان صحت میں بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ غذائیں انسان کی روحانیت اور اخلاق پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ گوشت نہ کھانے والے رفتہ رفتہ شجاعت کی قوت کھو دیتے ہیں اور گوشت خوری کرنے والے جو نباتاتی غذاؤں سے کم حصہ رکھتے ہیں حلم اور انکسار کے خُلق سے کم حصہ لیتے ہیں اور میانہ روش کو اختیار کرنے والے دونوں خُلق کے وارث ہوتے ہیں۔ اس اصول کو قرآن کریم نے یوں بیان فرمایا ہے۔

کہ کھاؤ اور پیو اور کسی چیز کی حد سے زیادہ کثرت نہ کرو۔ (الاعراف:32) یعنی گوشت کے ساتھ ساتھ سبزیاں دالیں اور دیگر اشیاء بھی کھاؤ تا انسان تمام اَخلاق کا مساوی مالک ہو۔

اور اس کے لئے دین حق کی تعلیم کی ابتداء حلال و حرام کی تمیز سے ہوتی ہے اور ایسے جانوروں کے گوشت کھانے سے کلیتہً منع فرمادیا جو حرام کے زمرہ میں آتے ہیں اور جسمانی اور روحانی صحت کے لئے مضر ہیں اور جو حلال ہیں ان کو ذبح کر کے کھانے کی تعلیم دی گئی اور اس کے بھی بعض اصول وضع فرمائے۔ ذبح کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنے کا حکم دیا اور ہر کھانے پینے والی چیز کے استعمال سے قبل بسم اللہ پڑھنا ضروری قرار دیا بلکہ بسم اللہ علیٰ برکۃ اللہ کی دعا سکھلا دی اور یوں کھاتے پیتے وقت بھی انسان کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول کروا دی کیونکہ کھانے کے اثرات جہاں جسمانی صحت پر پڑ رہے ہوتے ہیں وہاں ذہنی کیفیات پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انسان ان غذاؤں سے پہنچنے والے خطرات سے جسمانی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی محفوظ رہتا ہے۔

انسان کی روحانی اور ذہنی کیفیات کو جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ پنپنے کے مساوی حقوق دین نے مہیا فرمائے ہیں اور حلال کے ساتھ طیب کا ذکر فرما کر اس مضمون کو اور لطیف کر دیا ہے اور فرمایا کہ حلال بھی کھاؤ اور جو طیب بھی ہو۔ بعض ماکولات ومشروبات حلال ہوتے ہیں مگر گلنے سڑنے کے آثار ان پر ظاہر ہو چکنے کی وجہ سے وہ طیب نہیں ہوتے اس لئے ان کو ایسی حالت میں کھانے پینے سے منع فرما دیا۔ پھر بعض اشیاء حلال ہونے کے باوجود وقت کی مناسبت سے طیب کے زمرہ سے نکل جاتی ہیں جیسے بیوت الذکر جاتے وقت لہسن اور پیاز اور بدبودار سبزی کھا کر جانے سے منع فرمایا کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے انسان خود تکلیف محسوس کرتا ہے۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب نھی اکل الثوم)

دیکھیں کس باریک بینی کے ساتھ دین حق نے ظاہر کا باطن کے ساتھ تعلق بیان فرمادیا کہ ایسی اشیاء جو انسان کے لئے بری ہیں اور انہیں ناپسند کرتا ہے اس کا اثر ساتھ کھڑے نمازیوں پر بھی پڑتا ہے اور ان کی نماز میں بھی خلل واقع ہوتا ہے اور ان کی توجہ بٹ جاتی ہے اسی لئے انسان کو ظاہری صفائی کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

مقولہ مشہور ہے کہ درست عقل صحت مند جسم کے اندر ہوتی ہے اور وہی درست فیصلے کر پاتا ہے اس مقولہ کو یوں بھی ادا کیا جاتا ہے **العقل السلیم فی الجسم السلیم**

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”ظاہری طور پر بھی صفائی کا خیال رکھو تو روح کو بھی صفائی کی طرف توجہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ بھی دل میں پیدا ہوگا۔"

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

اس لئے تو آنحضورﷺ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

فرمایا:۔ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن کی ناقدری کر کے بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں ایک صحت دوسرے فارغ البالی

(بخاری کتاب الرقاق باب الصّحۃ والفراغ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صحت جسمانی کی طرف بہت توجہ دی اور جماعت کی روحانی و مادی تربیت کے لئے جو ذیلی تنظیمیں بنائیں ان میں صحت جسمانی وقار عمل اور خدمت خلق کے شعبے متعارف کروا کر ہر چھوٹے بڑے کو صحت بحال رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

اپنے ایک خطبہ جمعہ میں بچوں اور نوجوانوں کو ورزش، سیر اور دوڑنے کی اہمیت اور افادیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ورزشوں کی عادت جو ڈالی جاتی ہے وہ اسی لئے ہوتی ہے کہ انسان کے جسم میں چستی اور پھرتی پیدا ہو اور اس کے اعضاء درست رہیں اور اس کی ہمت بڑھے ورزش سے پسینہ آتا ہے جس سے بہت سے زہر دور ہوتے ہیں اور اس لئے ورزش کو نظر انداز کر کے کلی طور پر بچہ کو دماغی کام میں لگانا دماغ کو کمزور کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ بچپن میں کھیل کود اور ورزش انسان کی فطرت میں اسی لئے رکھی گئی ہے تا کہ اس کی جسمانی قوتِ برداشت بڑھ جائے......

پس میں خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو وہ زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی کوشش کریں اور کوشش کریں کہ کھیلیں ایسی ہوں کہ جو نہ صرف جسمانی قوتوں کو بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے والی ہوں اور آئندہ زندگی میں بھی بچہ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ ان میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے ایک تو جسم کو فائدہ پہنچے دوسرے ذہن کو فائدہ پہنچے اور تیسرے وہ آئندہ زندگی میں ان کے کام آسکیں۔ جس کھیل میں یہ تینوں باتیں ہوں گی وہ کھیل کھیل ہی نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم بھی ہوگی......اسی طرح تیر اندازی ہے غلیل چلانا ہے اس سے ورزش بھی ہوتی ہے۔ بچے شکار کے لئے باہر جاتے ہیں اور دور نکل جاتے ہیں اور اس طرح تازہ ہوا بھی کھاتے ہیں بدن بھی مضبوط ہوتا ہے غلیل چلانے سے جسم میں طاقت آتی ہے۔

اسی طرح دوڑنا ہے جو اپنی ذات میں بہت دلچسپ کھیل ہے اس کے بھی مقابلے کرائے جاتے ہیں جن سے لاتوں کو بڑا فائدہ ہوتا ہے لوگ ایسی ورزشیں کرتے ہیں کہ جن سے جسم کا ایک حصہ تو مضبوط ہوتا ہے مگر باقی کمزور ہو جاتے ہیں۔ لیکن دوڑنا لاتوں کے لئے بھی مفید ہے اور پیٹ کے لئے بھی۔ جو لوگ دوڑنے کے عادی ہوں ان کا پیٹ نہیں بڑھتا۔ یہ کھیل بھی ہے اور آئندہ زندگی میں بھی بڑے کام کی چیز ہے۔"

(خطبہ جمعہ 10/مارچ 1939ء از الفضل 28/مارچ 1939ء)

بوڑھوں کو ورزش کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"ورزش کرنا تو طالب علمی کے زمانہ کے ختم ہونے کے بعد بھی صحت کے قیام کے لئے ضروری ہے......حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) کو خواہ کتنا کام ہوتا۔ نمازیں جمع ہوتیں مگر آپ سیر کے لئے ضرور جاتے بلکہ ایک دن میں دو دفعہ صبح و شام جاتے ......اب جب کہ (میں نے) سیر شروع کی ہے تو گو پہلی سی طاقت نہیں ہے مگر پھر بھی بڑا فرق ہے اور معلوم ہو گیا ہے کہ نیچر کے قواعد کی پابندی بھی ضروری ہے۔"

(جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں از انوار العلوم جلد 5 صفحہ 97)

پھر ایک موقعہ پر فرماتے ہیں۔

"صحت کی درستی نہایت ہی اہم فرائض میں سے ہے۔ اپنی صحت کے ساتھ اپنی اولاد کی صحت کی طرف خاص طور پر توجہ کرو۔ اس کے لئے بہت بڑی ضرورت ہے کہ غذا صحیح وقت پر دی جائے نہ تو اتنی کم دی جائے کہ پیٹ نہ بھرے اور نہ اس قدر کہ سوءِ ہضمی ہو......

غذا کے بعد دوسرا امر ورزش ہے۔ اس کا لحاظ رکھا جاوے تا کہ ان کا نشوونما صحیح طور پر ہو"

(انوار العلوم جلد 10 صفحہ 20)

آجکل میڈیا کے اثر و رسوخ سے نوجوانوں کی ترجیحات بدل گئی ہیں اور کھلے میدانوں میں کھیل کود اور ورزش کی بجائے کمپیوٹر پر اپنا وقت لگا دیتے ہیں۔ اس سے کسی حد تک ذہنی ورزش تو ہو جاتی ہے لیکن گھنٹوں بیٹھے رہنے سے تھکاوٹ کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں جو صحت کے لئے مضر ہیں جب کہ صحت ایک نعمت ہے جس کے برقرار رکھنے کے لئے ہر ایک کو کوشش کرنی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"پہلا اور عظیم الشان احسان خدا تعالیٰ کا یہ ہے کہ اس نے ہم کو اور اس چیز کو جس سے ہمیں راحت پہنچتی اور جس نے ہمیں راحت پہنچائی اس کو وجود عطا کیا پھر صحت و تندرستی عطا کی۔ اگر دن بھی بیماری ہو جاوے تو تمام راحت رساں چیزیں بھی راحت رساں نہیں رہتیں۔ دانت درد کرے تو اس کا نکالنا پسند ہو جاتا ہے آنکھ دکھ دینے کا باعث بن جاوے تو گاہے اس کو نکالنا ہی پڑتا ہے۔

برادران جب بیماری لاحق ہوتی ہے تب پتہ لگتا ہے کہ صحت کیسا انعام تھا اس صحت کے حاصل کرنے کو دیکھو کس قدر مال خرچ کرنا پڑتا ہے......دواؤں کے خرید کرنے میں کتنا ہی روپیہ خرچ کرنا پڑے بلا دریغ خرچ کرتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 281)

دین حق نے جسمانی صحت کو برقرار رکھنے اور ہمیشہ خوش و خرم، ہشاش بشاش اور چاق و چوبند رہنے کے لئے خورد و نوش کے بعض آداب مقرر فرمائے ہیں جیسے کھانے سے قبل ہاتھ دھونے، کلی کرنے اور برتنوں کو صاف ستھرا کرنے کا ذکر ملتا ہے تا گرد و غبار کھانے کے ساتھ مل کر انسان کے معدہ میں نہ جائے اور وہ بیمار نہ پڑ جائے۔

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا حکم ہے کیونکہ بایاں ہاتھ خلا وغیرہ کے لئے ہے

(ابوداؤد کتاب الاطعمۃ باب الاکل بالیمین)

کھانا نہایت آرام اطمینان اور سکون سے چبا چبا کر کھانا چاہئے۔ بے صبری کا مظاہرہ نہ ہو۔ جلد جلد بے صبری اور افراتفری سے کھانا کھانے سے نظام ہضم میں خلل واقع ہوتا ہے۔ غم، غصہ، رنج اور گھبراہٹ کی حالت میں کھایا ہوا کھانا دیر بعد ہضم ہوتا ہے جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے اور جسم کی خاطر خواہ قوت کا باعث نہیں ہوتا۔ آنحضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے ایک بچے حضرت عمرو بن ابی سلمہؓ کو رکابی میں ادھر ادھر ہاتھ پھیرنے سے منع فرمایا تھا۔

(بخاری کتاب الاطعمہ)

حضرت ام منذرؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ خوشے لٹک رہے تھے۔ رسول اللہؐ نے تناول فرمائے۔ حضرت علیؓ جو ہمراہ تھے بھی کھانے لگے تو آنحضور ﷺ نے منع فرما دیا کہ تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو نہ کھاؤ اور جب جَو اور چقندر تیار ہوئے تو حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اب کھاؤ یہ تمہاری صحت کے لئے بہتر ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الطب باب فی الحمیۃ)

حفظان صحت کے لئے ضروری ہے کہ کھانا وقت پر کھائیں اور کبھی بھی پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ بھوک باقی ہو تو چھوڑ دیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ مومن ایک آنت سے کھاتا ہے اور شیطان سات آنتوں سے۔

(بخاری کتاب الاطعمۃ)

آجکل ٹیلی ویژن پروگراموں کے مختلف اوقات اور دیگر مشاغل کی وجہ سے کھانوں بالخصوص شام کے کھانے کے اوقات روزانہ ہی تبدیل ہوتے رہتے ہیں جس کا صحت پر برا اثر پڑ رہا ہے۔

چونکہ صحت کا دارومدار معدے کی صحت مندی پر ہے اور معدے کا فساد صحت کا بدترین دشمن ہے اس لئے زیادہ کھانے سے اور پر تکلف کھانوں سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ آنحضور ﷺ نے یہ مضمون ایک تمثیل سے یوں سمجھایا ہے کہ

معدہ بدن میں حوض کی مانند ہے اور رگیں اس حوض سے سیراب ہوتی ہیں۔ پس اگر معدہ صاف، صحیح اور تندرست ہے تو رگیں بھی صحت سے سیراب لوٹیں گی اور اگر معدہ ہی خراب و بیمار ہے تو رگیں بیماری چوس کر لوٹیں گی۔

(مجمع الزوائد الطب باب فی المعدۃ)

صحت برقرار رکھنے کے لئے ایک اصل یہ ہے کہ دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ اور رات کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی بہتر ہے۔ عربی کا مشہور مقولہ ہے۔ تَغَدَّ تَمَدَّ تَعَشَّ تَمَشَّ کہ دوپہر کا کھانا کھاؤ تو دراز ہو جاؤ اور رات کا کھانا کھاؤ تو چہل قدمی کرو۔ حفظان صحت کا یہ اصول تمام قوموں میں پایا جاتا ہے پنجابی میں بھی کہتے ہیں۔ "دوپہر دا کھانا کھا کے سوں رات دا کھانا کھا کے پوں" اگر رات کا کھانا نماز عشاء سے قبل کھا لیا جائے تو نماز پر آتے جاتے چہل قدمی ہو جاتی ہے مگر آج کل ترجیحات بدل گئی ہیں اور شام کے ٹی وی ڈراموں نے رات کے کھانے کا وقت تبدیل کر دیا ہے۔

کھانا کھا چکنے کے بعد بھی کلی کرنے اور دانتوں کو صاف کرنے کا ارشاد بھی آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے (بخاری کتاب الاطعمة) یہ عمل بھی صحت کے لئے مفید ہے۔

مشروبات کے حوالہ سے بھی آنحضور ﷺ نے باریک بینی سے بعض آداب بیان فرمائے ہیں جو حفظان صحت میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔ جیسے ایک ہی سانس میں پانی پینے سے منع فرمایا گیا۔ تین دفعہ سانس لینی چاہئے اس میں طبی حکمت یہ ہے کہ اگر پانی یک دم پیا جائے تو زیادہ پیا جاتا ہے اور اس سے معدہ خراب ہوتا ہے پھر سانس برتن کے اندر نہ لیں تا جراثیم مشروب کے ساتھ مل کر جسم کے اندر نہ جائیں (ترمذی ابواب الاشربۃ باب ماجاء فی التنفس فی الاناء) اور آنحضور ﷺ نے اس سلسلہ میں ایک صحابی کو اس کے پوچھنے پر فرمایا پیالے کو منہ سے علیحدہ کرو اور پھر سانس لو۔

(ترمذی ابواب الاشربۃ باب ماجاء فی کراھیۃ النفخ فی الشراب)

اور حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم اونٹ کی طرح ایک دم میں پانی نہ پیو بلکہ دو تین مرتبہ سانس لے کر پیو اور بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ (ترمذی ابواب الاشربۃ باب ذکر فی الشرب بنفسین)

یہ تمام احکام اسلام نے اس لئے دیئے کہ غذا انسان کے اخلاق و اطوار پر نہایت گہرا اثر ڈالتی ہے جس قسم کے اثرات غذا میں پائے جاتے ہیں یا اس ماحول میں جہاں کھانا کھایا جاتا ہے ویسے ہی اثرات و تغیرات انسان کے اندر پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

حفظان صحت کے جو اصول و قواعد دین حق نے وضع فرمائے ہیں اور ماہرین ابدان نے ان سے اتفاق کیا ہے ان میں ایک اصل اور ہدایت یہ ہے کہ کھانے پینے کے برتنوں کو بالخصوص رات کے وقت ڈھانپ کر رکھیں تا کیڑے مکوڑے اور جانوروں کے برتنوں میں منہ مارنے کا احتمال نہ رہے۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو تو بسم اللہ کہہ کر گھروں کے کواڑ بند کر لو۔ بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دو کیونکہ شیطان بند دروازوں کو نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے دونوں دہانوں کو بسم اللہ کہہ کر باندھ دو اور بسم اللہ کہہ کر اپنے برتنوں کو ڈھانک لو اور چراغ بجھا دو۔ (بخاری مسلم کتاب الأشربة باب استعباب تخمیر الإناء و ھو تعظیتہ)

پس صحت جسمانی کے لئے برتنوں کو صاف ستھرا رکھنا۔ ڈھانپ دینا۔ مکھیوں سے حفاظت کرنا اور کھانے پینے کی اشیاء کو گند سے بچانا طہارت و نظافت کا حصہ ہے۔

## مضبوط جسم ضروری ہے

سورۃ البقرہ کی آیت 248 میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے کہ جب بنی اسرائیل نے اپنے لئے ایک بادشاہ کے مقرر کئے جانے کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی منشاء کے خلاف ایک شخص طالوت کو بادشاہ مقرر فرما دیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے اس کی اطاعت نہ کرنے کا اظہار کیا کہ ہمارے مقابل پر نہ تو اس کو کوئی وجاہت حاصل ہے اور نہ مالی لحاظ سے کوئی قابل ذکر شخصیت ہے۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کی خوبی بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ قرار دے کر اس کی فضلیت کا اظہار کیا کہ وہ علمی لحاظ سے اعلیٰ ہونے کے ساتھ جسم کے لحاظ سے بھی خوب مضبوط ہے اس کی جسمانی طاقتیں اعلیٰ درجہ کی ہیں ۔ اس میں ہمت' استقلال' ثبات اور شجاعت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اور وہ تمہارے مدمقابل آنے والے دشمن سے لڑائی کرنے کے لحاظ سے بہت قابل ہے۔

یہ مقام حاصل کرنے کے لئے ہر مومن کو اپنے قویٰ مضبوط کرنے کے لئے جسم کو مضبوط رکھنے اور بنانے کے لئے حرکت میں رکھنا ضروری ہے۔ جس کے لئے سیر کرنی ضروری ہے ۔ ورزش از حد ضروری ہے۔ اپنے مدمقابل دشمن کو اپنی طاقت کے اظہار کے لئے پروقار طریق پر جرات اور بسالت سے چلنا بھی ضروری ہے تا مدمقابل دشمن پر رعب طاری ہو۔ ایسی چال سے جس میں تکبر نہ ہو مگر پُر رعب ہو۔ ایک جنگ میں حضرت ابودجانہؓ کو آنحضورﷺ نے تلوار دی اور وہ تبختر کی چال سے اکڑتے ہوئے کفار کی طرف بڑھے۔ آنحضورﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا خدا کو یہ چال بہت ناپسند ہے مگر ایسے موقعہ پر نہیں (سیرت ابن ہشام اردو صفحہ 422) اسی طرح حضرت عمرؓ نے ایک جوان آدمی کو مریل چال سے چلتے دیکھا تو فرمایا راستہ پر پوری قوت کے ساتھ چلو۔

آنحضورﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ راستہ چلتے نہایت جمے ہوئے قدم رکھتے اور اسی طرح قوت کے ساتھ چلتے جیسے کسی نشیب پر اتر رہے ہوں (شمائل النبیﷺ باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللّٰہﷺ) اور آپؐ نے اپنی امت کو سستی اور کاہلی سے بچنے کی دعا بھی یوں سکھلائی۔

کہ خدایا! میں ہم و غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور عجز' سستی اور کاہلی سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

آنحضورﷺ خود ہمیشہ سادہ اور مجاہدانہ زندگی گزارتے تھے۔ ہمیشہ اپنی مجاہدانہ قوت کو محفوظ رکھتے اور بڑھانے کی کوشش فرماتے تھے۔ آپؐ تیرنے میں دلچسپی لیتے اس لئے کہ تیرنے سے جسم کی بہترین ورزش ہوتی ہے ایک دفعہ ایک تالاب میں آپؐ اور آپؐ کے چند صحابہ تیر رہے تھے۔ آپؐ نے تیرنے والوں میں سے ہر ایک کی جوڑی مقرر فرما دی کہ ہر آدمی تیر کر اپنے دوسرے ساتھی کی طرف پہنچے اور آپؐ کے ساتھی حضرت ابوبکرؓ قرار پائے۔

آنحضورﷺ کو سواری کے لئے گھوڑا بہت پسند تھا آپؐ ایک بلند پایہ شہسوار تھے۔ آپؐ اپنے گھوڑے کی خود خدمت فرماتے۔ آستین وغیرہ خود کستے۔ آپؐ کی مجاہدانہ زندگی میں دیگر مشاغل میں سے تیر اندازی کرنا (مشکوۃ باب الضحک) گھر کے کام کاج کرنا۔ کپڑا سی لینا۔ جوتی گانٹھ لینا بھی تھے۔ آپؐ دوڑنا بھی پسند فرماتے۔ حضرت عائشہؓ سے ایک دفعہ دوڑ کا مقابلہ بھی کیا (ابوداؤد کتاب الجہاد) الغرض آپ جفاکشی' محنت' مشقت اور بہادری کی زندگی گزارتے اور صحابہؓ کو بھی ورزش' کھیل' دوڑ اور سیر کی نہ صرف ترغیب دلاتے بلکہ تیر چلانا' گھوڑسواری خود صحابہؓ کو سکھلاتے بھی تھے اور ان کے مقابلہ جات کرواتے اور بعض کھیلوں میں بنفس نفیس موجود ہوتے۔

اور جسم کی دیکھ بھال کی مختلف انداز میں صحابہؓ کو تلقین بھی فرماتے تھے۔ مثلاً اگر کوئی صحابیؓ یا صحابیہؓ اپنے جسم پر برداشت سے زیادہ بوجھ ڈالتے یا ناجائز مشقت کا عہد باندھ لیتے' مسلسل روزے رکھنے کا یا عبادات بجالانے کا تو آپؐ فرمایا کرتے وَاِنَّ لِنَفْسِکَ عَلَیْکَ حَقًّا اور ایک دفعہ فرمایا تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب من اقسم علی اخیه لیفطر فی التطوع)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ تمام انسانوں میں بہترین تھے اور سب لوگوں سے بڑھ کر سخی اور دلیر اور شجاع تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ سے بہتر میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔ گویا آپؐ کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور نہ ہی میں نے آپؐ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار پایا۔ آپؐ کی رفتار کا یہ عالم تھا گویا زمین کی صف آپؐ کے قدموں تلے لپٹتی جا رہی ہو۔ ہم آپؐ کے ساتھ رہنے کے لئے کوششیں کر کے چلے تھے۔ لیکن آپؐ کی چال میں کوشش اور تکلف نظر نہیں آتا تھا۔ وہاں ایک طبعی روانی تھی۔

(ورزش کے زینے صفحہ 26)

مکرم سعید فطرت صاحب

## ایک منافع بخش فصل

# سورج مُکھی کی کاشت

ہمارا ملک ایک زرعی ملک ہے اور ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ یہاں تمام قسم کی فصلیں نہایت عمدہ طور پر پیداوار دیتی ہیں گندم، مکئی، گنا، کپاس، چاول اور بہت سی فصلیں ہیں جن میں ہمارا ملک خود کفیل ہو چکا ہے ایک زمانہ تھا کہ مکئی کی چھلی صرف مکئی کے خاص موسم میں ہی دستیاب ہوتی تھی لیکن اب شہروں میں یہ ایک عام چیز ہے جو خوانچہ فروش جگہ جگہ بیچتے پھرتے ہیں ہمارا چاول عالمی مارکیٹ میں ایک اہم مقام حاصل کر چکا ہے ہمارے ملک میں گنے کی بہترین فصل تیار ہوتی ہے اگرچہ مختلف شوگر ملز کارکنان یا مالکان گنے کے کاشتکار کو خراب اور پریشان کرتے ہیں کبھی وزن پورا نہیں دیتے کبھی صفائی ستھرائی کے بہانے مختلف کاٹیں کاٹ لیتے ہیں آخری مرحلہ روپے دینے کا ہوتا ہے اگرچہ یہ صورتحال ماضی کے مقابلہ میں بہت بہتر ہے تاہم بعض لوگ اس حوالے سے کسان کو ناکوں چنے چبواتے ہیں۔

کسان چھوٹا ہو یا بڑے رقبہ کا ملک ہو اس کی عظمت سے انکار ممکن نہیں فصل تیار کرنے میں تمام مراحل کسان کے لئے نہایت جفاکشی اور جان سوزی کے ہوتے ہیں زمین تیار کرنا ہو، پانی لگانے کے لئے کھال کی تعمیر و مرمت و صفائی، فصل کی بہتری کے لئے مطلوبہ کھاد و ادویات کی فراہمی ہو یا پھر آخری مراحل میں فصل سمیٹنے کے لئے بہترین پلاننگ۔ تمام مواقع ناقابل برداشت تکلیف کے حامل ہوتے ہیں موسمی آفات بھی کسان کی محنت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ غرض کہ ان تمام صورتوں میں کسان نازک ترین صورتحال سے دوچار ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت لحہ بہ لحہ کسان کی بہتر صورت کی طرف رہنمائی کرتی ہے نہایت مفید مشوروں پر مشتمل کتابچہ/پمفلٹ وغیرہ عام ملتے ہیں اشتہارات وغیرہ کے ذریعے بھی حکومتی ادارے اپنا پیغام عام کسان تک پہنچاتے ہیں اور جہاں فصلوں کی عام بیماریوں کے خلاف بروقت اقدام کرنے کا مشورہ دیتے ہیں وہاں کسی فصل کے معیشت پر مثبت اثرات بلکہ نہایت منافع بخش اثرات مرتب ہونے کا بھی بتاتے ہیں مثلاً آجکل ہمارے ملک میں جہاں بہت سے بحران چل رہے ہیں وہاں خوردنی تیل کا بحران بھی روز بروز عوام کی کمر توڑ رہا ہے اس سلسلہ میں اگر کسان حکومت کی مدد کے لئے کمربستہ ہو جائے اس بحران کی شدت میں کچھ تخفیف ہو سکتی ہے جو رفتہ رفتہ بحران کو سرے سے ہی ختم کرنے کا باعث ہو جائے گی ضرورت صرف کسان کے بیدار ہونے کی ہے۔

آجکل حکومت ہمیں کثرت سے سورج مکھی کاشت کرنے کا مشورہ دے رہی ہے لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ ہمارے کسانوں کا اس طرف رجحان نہیں اگرچہ یہ کاشت ہوتا ہے لیکن اس طرح ہرگز کاشت نہیں ہوتا جس طرح گندم اور گنا وغیرہ کاشت کیا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں کسان اکثر دھان اور کپاس کے فصل کے بعد گندم کی بوائی کے لئے زمین تیار کرتے ہیں بعض اوقات تو گنا کاٹنے کے بعد بھی گندم کاشت ہوتی ہے گنے کی فصل کے بعد اگرچہ گندم کی کاشت بروقت ہو جاتی ہے ایسی زمینوں میں جنہیں تیار کرتے ہوئے گندم کی بوائی کا موسم تنگ ہو جائے تو بہرحال گندم کاشت نہیں کرنی چاہئے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے سورج مکھی بہترین نعم البدل ہے یہ فصل یکم جنوری سے لے کر آخر فروری تک کاشت ہوتی ہے جو مختلف علاقوں کے اعتبار سے معمولی ایام کے فرق کے ساتھ انہی دو ماہ میں کاشت کی جاتی ہے جس طرح ہر فصل کے لئے زمین تیار کی جاتی ہے اس روغنی فصل کے لئے زمین تیار کیجئے۔ اگر اعلیٰ کوالٹی کا بیج دستیاب ہو تو اڑھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے تاہم اگر عام ورائٹی کا بیج ہو تو پھر 4 کلوگرام کے لگ بھگ یا اس سے کچھ زائد فی ایکڑ ہونا چاہئے۔ D.A.P کھاد کی بوری فی ایکڑ بوقت کاشت ایک انتہائی عام پیمانہ ہے اگر پوٹاشیم کی بوری بھی اس کے ساتھ شامل کی جائے تو بہرحال اس فصل کو ایک بہترین بنیادی خوراک فراہم کرنے کے اعتبار سے عمدہ ہے۔

اس پودے کا تہہ دار پھول زرد رنگ کی پتیوں پر مشتمل ہوتا ہے یہ پھول اپنے قطر کے اعتبار سے اگر عمدہ فصل ہو تو ایک فٹ تک ہوتا ہے یہ فصل بہت منافع بخش ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا ایک اور خوشگوار پہلو ہے کہ یہ پانی کی کمی بھی برداشت کر سکتی ہے اس کا مطلب ہے کہ یہ بارانی علاقوں میں بھی جہاں بارش تقریباً 7/6 ملی میٹر سے زیادہ ہوتی ہے وہاں کاشت کی جا سکتی ہے۔ دیکھتے دیکھتے یہ فصل تیار ہو جاتی ہے جہاں دیکھنے والوں کو یہ نہایت خوش رنگ و خوش شکل نظر آتی ہے وہاں اس کی کم از کم پیداوار 20 سے 25 من فی ایکڑ کاشت کرنے والے کے بھی حالات تبدیل کر دیتی ہے اگر اس فصل کو رواج دیا جائے تو دیکھتے دیکھتے ہمارے پیارے ملک میں ایک انقلاب برپا ہو سکتا ہے اس کے گلے سڑے پتے اور تنے اگر زمین میں ہل چلا کر پرزہ پرزہ کر کے ملا دیئے جائیں تو زمین کی زرخیزی میں اضافہ کا موجب ہوتا ہے چھوٹے بڑے کسان اگر اس طرف توجہ دیں تو خوردنی تیل کے موجودہ بحران کو ختم کرنے کے میں مدد مل سکتی ہے اس کے بیج نقد موقع پر اچھے ریٹ پر فروخت ہو سکتے ہیں۔ آئیں قوم کو بدحالی سے نکالنے کے لئے سورج مکھی کاشت کریں یہ ہماری ملکی معیشت و انفرادی اقتصادیات کی خشکی ختم کرنے اور اس میں خوشگواری لانے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

## خصوصی درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

ن۔ جہاں

# میری والدہ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ

میری والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ 1904ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت نظام الدین صاحب بیعت 1907ء کی چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ آپ صرف دو بہنیں تھیں آپ کی عمر صرف چھ ماہ کی تھی کہ آپ بہت بیمار ہوگئیں مگر اپنے والد محترم نظام الدین صاحب اپنے چچا حیات محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (بیعت 1905ء) اور والدہ کی دعاؤں سے صحت یاب ہونا شروع ہو گئیں۔ مگر آپ کی والدہ جلد وفات پا گئیں اور آپ کی پرورش آپ کی دادی جان نے کی۔

1920ء میں آپ کی شادی ہمارے والد محترم غلام حسین صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رسالپور کے ساتھ ہوئی۔ ابا جی مرحوم کا تعلق ترگڑی ضلع گوجرانوالہ سے تھا آپ 1912ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ترگڑی رفیق حضرت مسیح موعود کے ہونہار شاگردوں میں سے تھے۔ آپ کے ایک شاگرد کو یہ شرف حاصل تھا کہ اس نے سکھوں کے اس گاؤں میں سب سے پہلے نداء دی تھی ہمارے والد صاحب پی۔اے۔ایف میں ملازم تھے۔ نہایت قلیل تنخواہ میں بارہ بچوں کا کنبہ پالا اور کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائے۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے احسانات کا ذکر کرنا اور اپنے بچوں کی بہترین پرورش کرنا یقیناً یہ ہمارے والدین کا بہت بڑا کام تھا اور اس میں نمایاں حصہ ''اماں جی'' کا تھا۔ نہایت دانائی شکر کے جذبات اور دعاؤں سے اپنے بچوں کی پرورش کی اور کبھی کوئی حرف شکایت زبان پر نہ لائیں۔

والد صاحب ترگڑی سے گوجرانوالہ اور پھر گوجرانوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر قادیان ہجرت کر گئے اور قادیان کے محلّہ دارالبرکات میں سٹیشن کے سامنے والد صاحب ان کے بھائیوں نے اور دادا جان نے تقریباً سات مکان ساتھ ساتھ بنائے۔

محترمہ اماں جی کا اپنے سسرال کے خاندان سے نہایت اعلیٰ درجہ کا سلوک تھا۔ جب ہمارے چچا صاحبان قادیان سے باہر جاتے تو بچے والدہ صاحبہ کے پاس چھوڑ جاتے اور آپ انہیں اپنے بچوں سے بڑھ کر پیار دیتیں اور خدمت کرتیں۔

اماں جی مرحومہ بہت پڑھی لکھی نہ تھیں مگر قرآن پاک اور اردو پڑھ لیتیں۔ جب بھی وقت ملتا تلاوت قرآن کریم کرتیں۔ آپ عام طور پر مہینہ میں ایک یا دو دفعہ قرآن پاک کا دور مکمل کرتیں لیکن رمضان المبارک میں چار مرتبہ تک قرآن پاک کا دور مکمل کرتیں۔ رمضان المبارک کے روزے اور شوال کے روزے آخر تک مکمل رکھے۔ نمازیں باقاعدگی سے وقت پر ادا کرتیں۔ اشراق اور چاشت کے نوافل بھی ہمیشہ ادا کرتے دیکھا۔ رات کے وقت جب بھی آنکھ کھلی تو اماں جی مرحومہ کو اپنے اللہ پاک کے حضور سجدہ ریز پایا۔

اپنی اولاد کے لئے تو ہر والدہ محبت رکھتی ہے یہ ایک فطری جذبہ ہے لیکن اماں جی مرحومہ کی ہمدردی اپنی اولاد تک ہی محدود نہ تھی۔

ایک دفعہ اماں جی بہت رو رہی تھیں آنسو بہتے ہی جاتے تھے۔ (ان دنوں ایک ہفتہ سے تقریباً بارشیں مسلسل ہو رہی تھیں) اماں جی کو دیکھ کر میں بہت پریشان ہوئی اور پوچھا اماں جی! کیا بات ہے؟ کیا ہوا ہے؟ آپ اتنی پریشان کیوں ہیں؟ اماں جی نے جواب دیا۔ ''بیٹی! مجھے ان لوگوں کا خیال پریشان کرتا ہے اور میں خدا کے حضور ان کے لئے دعا بھی کر رہی ہوں وہ لوگ جو کھلی جگہ پر مزدوری کرتے ہیں ریڑھیاں وغیرہ لگا کر اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں ان لوگوں کے بچے اب روٹی کہاں سے کھا رہے ہوں گے اللہ پاک تو ان لوگوں کے بچوں کے لئے ہی موسم ٹھیک کر دے''۔

مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسے دل میں جاگزیں تھی جو رفقاء مسیح موعود کے ہاتھوں تربیت یافتہ تھا اور جس کی آبیاری خلفائے وقت کے خطبوں کے ذریعے ہوئی تھی۔

خلفائے احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے آپ کو بہت محبت تھی۔ مرکز سلسلہ میں جانے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیتیں بیت مبارک ربوہ میں کئی دفعہ اعتکاف بیٹھنے کا موقعہ اللہ تعالیٰ نے دیا۔ ہر جلسہ سالانہ پر مع خاندان ربوہ جانا خواہ حالات کیسے بھی ہوں لازمی ہوتا۔ جلسے کے اخراجات کے لئے رقم ہر ماہ جمع ہوتی۔ قادیان دارالامان میں اپنے گھر میں حضرت مسیح موعود کے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر کے بہت خوش ہوتیں۔ درویش قادیان محترم منظور احمد صاحب بتاتے ہیں کہ ہم جلسہ سالانہ کے دنوں میں آپ کے گھر مہمان بن کر جاتے تھے اور آپ کی والدہ بہت خدمت کرتی تھیں۔ باقی خاندان کے لوگ جو قادیان سے باہر رہتے تھے اور جلسہ سالانہ کے دنوں میں قادیان میں ہمارے گھر رہتے تھے وہ سب آپ کی خدمت کے معترف تھے۔

میرے سروس میں ہونے کی وجہ سے میرے بچوں کی پرورش میں میرا بہت ساتھ دیا اور میرے بچوں کی ابتدائی تربیت کی بھی ذمہ داری اٹھائی 1971ء میں میرے بڑے بیٹے عزیزم حفیظ عمران (حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا) کی پیدائش کے بعد میرے اصرار پر والد صاحب مرحوم کی اجازت سے میرے پاس راولپنڈی آ گئیں۔ آج میری اور میرے بچوں کی کامیابیاں۔ سلسلہ احمدیہ سے محبت اور خلافت احمدیہ سے فدائیت میں اماں جی مرحومہ کی تربیت اور محبت کی گہری چھاپ ہے۔

وہ ایک ایسا وجود تھیں۔ جس میں بہترین ماں، وفاشعار بیوی، ہمدرد ساس اور بہترین ہمسایہ کی تمام خوبیاں موجود تھیں۔ آپ کے ہمسائے میں رہنے والے آپ کو ''بھاگوان'' کہتے تھے۔ 76 سال کی عمر میں 29 جنوری 1982ء کو بہت سے پوتے، پوتیاں، نواسے نواسیاں اور اس سے اگلی نسل میں اپنے سوگواروں میں چھوڑ کر خدا کے حضور حاضر ہوئیں۔

''اماں جی'' کی ہمیشہ خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا تھی کہ ''اے اللہ پاک مجھے محتاج نہ کرنا''

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو سنا اور اپنی پوری زندگی دوسروں کی خدمت کرنے والا یہ وجود آخری وقت میں محتاج نہیں ہوا۔

1953ء میں انتہائی مخالفت کے وقت میں آپ نے جس جوش ایمانی اور شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ وہ اپنی مثال آپ ہے۔ 1953ء کے فسادات کا ایک واقعہ ہے مخالفت زوروں پر ہے اخبارات مختلف خبریں لگا کر پوری کوشش سے فسادات بڑھانے کی کوشش میں ہیں۔

رات گہری سے گہری ہوتی جا رہی ہے والدہ صاحبہ اپنے بچوں کو سلا کر چھت پر آ جاتی ہیں اور صرف خدا سے دعائیں مانگ رہی ہیں۔ آدمیوں کا ایک گروپ نکلتا ہے اسے ہمارے گھر اور ایک اور احمدی شیخ عبدالعزیز صاحب کے گھر کو آگ لگانے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ آدمیوں کا یہ گروپ پیچھے والے مکان میں مشورہ کرتا ہے تخریب کاری کی اشیاء لیتا ہے انہیں میں سے ایک آدمی کھڑا ہو جاتا ہے۔ کہ اس نیک عورت کے میرے پر بہت احسانات ہیں میری بیوی دردزہ میں تڑپ رہی تھی پورے محلّہ سے یہی وہ عورت تھی جس نے میری بیوی کی ایسے وقت میں مدد کی۔ میں ان کو نقصان پہنچانے کی کسی کارروائی میں آپ کا ساتھ نہیں دوں گا۔ خدا تعالیٰ ''اماں جی'' مرحومہ کی دعائیں سنتا ہے اور مخالفین پر کچھ اس طرح سے رعب پڑتا ہے کہ انہیں گھر کی طرف آنے کی ہمت نہیں ہوتی۔

سلسلہ احمدیہ کا ادنیٰ اور سچا خادم ہونے کی جو روح آپ کے بچپن سے آپ میں موجود تھی ابا جی مرحوم کے ساتھ رہنے سے مزید روشن ہوگئی ہمت کی یہ دیوی بہادری اور حوصلے اور صبر کی مثال قائم کرتی رہی۔

اماں جی مرحومہ نے نہ صرف اپنے بچوں کو قرآن پاک پڑھایا بلکہ بہت سے غیر احمدی بچوں نے بھی آپ سے قرآن پاک مکمل کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زندگی کے آخری سالانہ جلسہ دسمبر 1981ء ربوہ میں شمولیت کی یہ جلسہ سالانہ آپ کی زندگی کا بھی آخری جلسہ ثابت ہوا۔ خدا کے حضور بہت دعائیں کیں۔ 14 جنوری 1982ء کو بیمار ہوگئیں اور 29 جنوری کو ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں ہمیشہ کے قیام کے لئے آ گئیں۔

''اماں جی'' مرحومہ ہمیشہ لجنہ کے اجلاس میں شریک ہوتیں جمعہ کی نماز جامع بیت الذکر میں پڑھنے جاتیں اور ہمیشہ مجھے ساتھ رکھتیں درود شریف اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بتائیں ہوئی دعائیں اور اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعائیں ہمیشہ زیر لب پڑھتی رہتیں۔

آپ ایک ایسا ہمدرد اور دعا گو وجود تھیں جو دوست و دشمن سب کے لئے دعائیں کرتا ہو۔ کبھی کسی کا غلط رنگ میں ذکر آپ کی زبان سے نہیں سنا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سائے تلے رکھے۔ آمین

## حضرت سعد بن خولہؓ

آپؓ اسلام لانے میں سابقین میں سے تھے۔ آپؓ ہجرت حبشہ ثانیہ میں بھی شامل تھے۔ آپؓ نے غزوۂ بدر میں بھی شرکت کی۔ آپؓ کی وفات حجۃ الوداع کے موقعہ پر ہوئی۔ آپؓ کی زوجہ محترمہ کا نام سُبیعہ تھا۔

## ٹورانٹو میں عیدالاضحیٰ

جمعرات 20 دسمبر 2007ء ٹورانٹو کینیڈا اور اُس کے گردونواح کی جماعتوں نے نماز عیدالاضحیٰ مسی ساگا میں ایئرپورٹ روڈ پر واقع انٹرنیشنل سنٹر کے ہال نمبر 5 میں ادا کی۔ یہ وہی معروف جگہ ہے جہاں گزشتہ کئی سالوں سے کینیڈا کے جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ اِس کے کشادہ ایئرکنڈیشنڈ ہال، وسیع و عریض پارکنگ ایریا اور دیگر سہولتوں سے افراد جماعت بہت مانوس ہیں۔ چونکہ یہاں گردونواح کی جماعتوں کا اجتماع ممکن ہوتا ہے لہٰذا عرصہ کے بعد ملاقاتیں عید کا لُطف دوبالا کر دیتی ہیں۔ لیکن اِس جگہ کو عیدگاہ کی شکل دینے کے لئے ایک روز قبل ہونے والے اُس وقارِ عمل کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا جو ہمارے خدام واطفال انتہائی مستعدی سے سال بہ سال انجام دیتے چلے آرہے ہیں۔

نمازِ عید کا وقت دس بجے مقرر کیا گیا تھا۔ احباب جماعت ساڑھے نو بجے سے ہی اگلی صفوں میں اپنی جگہ بنا رہے تھے، مسنون تکبیرات فضا میں گونج رہی تھیں۔ شعبہ مال، ہیومینیٹی فرسٹ، بک سٹال اور آڈیو ویڈیو اپنے اپنے سٹال پر مصروف عمل تھے۔ سوا دس بجے نماز عید ادا کی گئی۔ حاضری کا اندازہ بارہ ہزار کے قریب لگایا گیا۔

مولانا نسیم مہدی صاحب و نائب امیر اوّل مشنری انچارج کینیڈا نے 10 بجکر 25 منٹ پر خطبہ عیدالاضحیٰ دیا۔ جس میں آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان کی قربانیوں کا ذکر کیا۔

اِس کے بعد آپ نے دُعا کروائی اور تمام بہنوں اور بھائیوں کو عید مبارک کہا۔ اور دوست احباب نے ایک دوسرے سے معانقہ کیا اور عید مسرت کی لہریں سارے ہال میں پھیل گئیں۔

☆......☆......☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 80545 میں بشریٰ وسیم خان

بنت وسیم احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ وسیم خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان ولد وسیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبد الصمد رضوی وصیت نمبر 31935

## مسل نمبر 80546 میں مبارکہ عفت

بنت محمد عبداللہ بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/12000 روپے (2) طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ عفت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 22413 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن واہلہ وصیت نمبر 33520

## مسل نمبر 80547 میں شفیق احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم گوندل پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکانیں 7 عدد واقع بچاؤ بند ضلع عمر کوٹ مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شاہد وصیت نمبر 26648 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 18355

## مسل نمبر 80548 میں اطہر محمود شاہد

ولد محمد حنیف ظفر قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر محمود شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا سرفراز احمد وصیت نمبر 39267۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

## مسل نمبر 80549 میں عبدالوحید بٹ

ولد عبداللطیف بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اڑھائی مرلہ واقع گنڈا سنگھ والا فیصل آباد مالیتی اندازاً-/120000 روپے (2) دکان واقع کراچی مالیتی اندازاً-/275000 روپے (3) جیپ مالیتی-/265000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوحید بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

## مسل نمبر 80550 میں محمد حنیف باجوہ

ولد چوہدری نور محمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحیرہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف باجوہ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد وصیت نمبر 27825

## مسل نمبر 80551 میں شمس الدین

ولد محمد امین بھٹہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ طالب علم / پارٹ ٹائم ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 1 سعد احمد ولد شمیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفاقت احمد ولد رانا بشارت احمد

## مسل نمبر 80552 میں محمد سلیم انصاری

ولد عبدالحلیم انصاری قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 2004ء ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً-/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم انصاری۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم علی وصیت نمبر 45067۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

## مسل نمبر 80553 میں چوہدری ریاض احمد

ولد چوہدری عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/4500000 روپے (2) از ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے نو ایکڑ واقع چک نمبر 96 گ۔ ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی-/5500000 روپے (3) سرمایا کاروبار-/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 35325 گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

## مسل نمبر 80554 میں رانا ناصر محمود

ولد رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہرآباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد منیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی خان ولد احمد خان

## مسل نمبر 80555 میں شیخ وقاص حیدر

ولد شیخ سجاد حیدر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ وقاص حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد ولد محمد یامین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید عمران طارق ولد سید طارق ممتاز

## مسل نمبر 80556 میں شیخ اشرف احمد بھنڈری

ولد شیخ امجد علی بھنڈری قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ اشرف احمد بھنڈری۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز حسین شاہد وصیت نمبر 25646 گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

## مسل نمبر 80557 میں محمد آصف

ولد فیاض حسین (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ 80 گز اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا شرعی حصہ (اس میں ہم 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد خان ولد محمد سلیمان خان۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 28863

## مسل نمبر 80558 میں نظام احمد جلال

ولد رفیق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی اندازاً-/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نظام احمد جلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حارث ولد نظام احمد جلال۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نظام احمد جلال

## مسل نمبر 80559 میں افضال احمد

ولد نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نظام احمد جلال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حارث ولد نظام احمد جلال

## مسل نمبر 80560 میں نادرہ بیگم

بنت نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نظام احمد جلال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نظام احمد جلال

## مسل نمبر 80561 میں کہکشاں

بنت نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کہکشاں گواہ شد نمبر 1 نظام احمد جلال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نظام احمد جلال

## مسل نمبر 80562 میں محمد امجد قریشی

ولد محمد ارجمند قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد خان وصیت نمبر 27825

## مسل نمبر 80563 میں مبارز علیم

ولد عبیداللہ علیم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز علیم۔ گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

## مسل نمبر 80564 میں عدیل طاہر بٹ

ولد طاہر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل طاہر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ والد موصی وصیت نمبر 32592 گواہ شد نمبر 2 راحیل طاہر بٹ وصیت نمبر 40997

## مسل نمبر 80565 میں نائلہ منور

بنت منور احمد خالد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل بہار ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/16900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ وصیت نمبر 26807 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم عمران وصیت نمبر 34184

## مسل نمبر 80566 میں خلیل الرحمٰن

ولد محسن احمد ارشاد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مستری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر وٹرالی (2) پلاٹ برقبہ 3000 فٹ واقع نوکوٹ (3) موٹر سائیکل (4) بینک بیلنس -/50000 روپے (5) کچا مکان مالیتی (ملبہ) -/20000 روپے (6) موبائیل فون (7) سامان ورکشاپ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

## مسل نمبر 80567 میں نصرت بیگم

بیوہ امان اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) ترکہ خاوند مرحوم رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ ولد امان اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80568 میں شریفاں بی بی

بیوہ محمد علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کنری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند مرحوم مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (3) رقم حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 80569 میں راشدہ انور

زوجہ انور احمد خان قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80570 میں خالدہ ادیب

زوجہ جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ادیب۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80571 میں طاہرہ

بنت بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

## مسل نمبر 80572 میں شائستہ متین

بیوہ ڈاکٹر ذوالفقار علی شاہ (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) نقد رقم از ترکہ خاوند مرحوم -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

## مسل نمبر 80573 میں عبدالمجید

ولد فضل دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ آٹو مکینک عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1380 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1400 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) کار مالیتی -/225000 روپے (4) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80574 میں عظمیٰ لطف

زوجہ لطف المنان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 21 تولے مالیتی -/420000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ لطف گواہ شد نمبر1 لطف المنان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80575 میں نور صفیہ

زوجہ اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے(2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً-/280000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نور صفیہ۔گواہ شد نمبر1 اظہر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

## مسل نمبر 80576 میں ریاض احمد طاہر

ولد مولوی عبد الغفور ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف کالونی لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی-/300000 روپے(2) موٹر سائیکل مالیتی-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد طاہر۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961۔گواہ شد نمبر2 منیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53962

## مسل نمبر 80577 میں شفیق احمد

ولد محمد دین قوم دیو جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھارو ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 33/ایکڑ کا حصہ (اس میں 6 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔گواہ شد نمبر2 شبیر احمد جان معلم سلسلہ وصیت نمبر 57713

## مسل نمبر 80578 میں فاروق احمد

ولد عبد الغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم پلاٹ 7 مرلہ واقع محمود آباد فارم کا حصہ (3 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) طلائی سیٹ بوزن 2 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد بشارت احمد ثانی

## مسل نمبر 80579 میں منور احمد زبیر شاہ

ولد سید حبیب اللہ شاہ قوم سید پیشہ ...... عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لاہوری محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد زبیر شاہ۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472۔گواہ شد نمبر2 سید منظور احمد شاہ وصیت نمبر 44607

## مسل نمبر 80580 میں معصوم خاتوں

زوجہ محمد اصغر ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/16000 روپے(2) ترکہ خاوند زرعی اراضی (غیر آباد) 2/ایکڑ مالیتی-/30000 روپے(3) مکان اندازاً مالیتی-/18000 روپے(4) حق مہر اداشدہ-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔معصوم خاتوں۔گواہ شد نمبر1 محمد افضل ابڑو وصیت نمبر 44604۔گواہ شد نمبر2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

## مسل نمبر 80581 میں تاسیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے(2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً-/240000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تاسیہ طاہر۔گواہ شد نمبر1 عبد الباسط وصیت نمبر 31524۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 80582 میں مسعود احمد

ولد عبد الرزاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم-/40000 روپے(2) مکان برایک کمرہ مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسعود احمد۔گواہ شد نمبر1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔گواہ شد نمبر2 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 62077

## مسل نمبر 80583 میں یاسر ممتاز

ولد محمد ممتاز قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھروٹہ ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر ممتاز۔گواہ شد نمبر1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639۔گواہ شد نمبر2 محمد ریاض وصیت نمبر 53772

## مسل نمبر 80584 میں داؤد احمد شکیل

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے ۔ العبد۔ داؤد احمد شکیل ۔گواہ شد نمبر1 جمیل احمد وصیت نمبر59467۔گواہ شد نمبر2 منور احمد والد موصی

## مسل نمبر 80585 میں مبشر اقبال

ولد غلام رسول قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن نگیال ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع بھلوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر اقبال گواہ شد نمبر1 جمیل احمد وصیت نمبر 59467 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت نمبر44365

## مسل نمبر 80586 میں ناصرہ بھٹو

زوجہ غلام قادر قوم بھٹو پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/400000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بھٹو۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد رفیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد واحد ولد عبدالواحد

## مسل نمبر 80587 میں اقراء طارق

بنت طارق محمود قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء طارق۔ گواہ شد نمبر1 طارق محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد واحد عبدالواحد

## مسل نمبر 80588 میں نوید احمد شازم

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (2) 3 مرلہ پلاٹ از حصہ جائیداد والد مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید احمد شازم۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر32076۔ گواہ شد نمبر2 شبیر احمد ولد نصیر احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 80589 میں شرافت احمد

ولد میاں ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ T.V مکینک عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2750 روپے ماہوار بصورت T.V مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شرافت احمد۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر32076۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر

☆......☆☆......☆☆......☆

# قادیان میں مکان بنانے کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سالانہ جلسہ 1931ء پر جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ قادیان میں مکان بنائیں تا قادیان کو وسعت حاصل ہو اور اس مقام کی ظاہری عظمت بھی قائم ہو۔ نیز بتایا کہ اس کے لئے میں نے بھی ایک سکیم بنائی ہے اور خطوط کے ذریعہ شائع کی گئی ہے جو یہ ہے کہ ایک حصہ پچیس روپے ماہوار کا رکھا گیا ہے کل حصے ایک سو بیس رکھے گئے ہیں۔ ایک شخص ایک یا زیادہ حصے لے سکتا ہے۔ اس طرح جو روپیہ جمع ہو وہ قرعہ ڈال کر ہر مہینے ایک دوست کو دے دیا جائے جو مکان بنالے اس طرح ایک سو بیس حصوں کے مکان نئے اور اچھے بن جائیں گے۔ ...... پہلے ڈیڑھ سال تک کوئی قرعہ نہیں ڈالا جائے گا تا کہ اس طرح جو رقم جمع ہو اس سے زمین خرید لی جائے اس کے بعد ہر مہینے قرعہ ڈالا جائے گا اور جس کے نام نکلے گا اس سے یہ شرط ہو گی کہ روپیہ مکان بنانے پر ہی خرچ کیا جائے۔

حضور کی اس تحریک پر متعدد مخلصین جماعت نے لبیک کہا اور اس سکیم کے مطابق حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی پوری کرنے کے لئے قادیان کی پرانی آبادی کے مشرق کی طرف ایک نیا محلّہ ''دارالانوار'' کے نام سے آباد کیا گیا۔ جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 4 اپریل 1932ء کو رکھی اور 25 اپریل 1932ء کو اپنی کوٹھی دارالحمد کی بنیادی اینٹ رکھی جو اس نئے محلّہ کی پہلی عمارت تھی۔ دارالحمد کی عمارت دسمبر 1932ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی اور 15 جنوری 1933ء کو حضور نے بطور افتتاح ایک سو روپیہ غرباء میں پارچات تقسیم کرنے کے لئے عطا فرمایا۔ حضور نے 27 دسمبر 1932ء کو احباب جلسہ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہ اس نئے مکان کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ

''میں نے قرض لے کر ایک مکان بنوایا ہے کیونکہ اب ہمارے گھر میں اتنی تنگی ہے کہ ایک ایک کمرہ میں جیل کی اتنی جگہ کے مقابلہ میں دو گنے افراد رہتے ہیں...... مجھے مکان بنوانے سے ہمیشہ ڈر آتا ہے جو مکان بنوایا گیا ہے اس کے متعلق بھی میرے دل پر بوجھ ہے اس لئے دوستوں سے خواہش کرتا ہوں کہ دعا کریں خدا تعالیٰ اس مکان کو بابرکت کرے۔ میں تو اس میں رہنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتا۔ میرے لئے تو حضرت مسیح موعود کا مکان ہی بہترین ہے مگر جو اس میں جا کر رہے اس کے لئے دعا کی جائے کہ حضرت مسیح موعود کی برکات سے اسے حصہ ملے''۔

غرضیکہ تضرعانہ دعاؤں کے ساتھ دارالانوار کی بناء پڑی اور دراصل انہیں دعاؤں کا اثر تھا کہ چند سالوں کے اندر اندر قادیان کا یہ مشرقی علاقہ آباد ہو گیا اور ہر طرف خوبصورت اور عالیشان عمارتیں بن گئیں۔

حضرت اماں جان کی کوٹھی ''بیت النصرت'' (جو حضرت اماں جان نے کمال مادرانہ شفقت سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو تحفۃً دے کر دلی محبت کے اظہار سے ان کی عزت افزائی فرمائی) اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی ''بیت الظفر'' جن کی بنیاد حضور کے دست مبارک سے بالترتیب 23 فروری 1933ء اور 12 اپریل 1934ء کو رکھی گئی اسی محلّہ میں تعمیر ہوئیں۔ اسی طرح گیسٹ ہاؤس اور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی یہیں بنے۔

## نکاح وتقریب شادی

۞ مکرم حبیب احمد صاحب شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم قمر شہزاد صاحب شیخوپورہ شہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد اسحٰق صاحب دارالنصر وسطی ربوہ مبلغ -/25000 روپے حق مہر پر مکرم محمد رئیس طاہر صاحب مربی سلسلہ نے 6۔اپریل 2008ء کو بعد نماز ظہر ربوہ میں کیا۔ 7۔اپریل 2008ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم مربی صاحب ضلع شیخوپورہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور جانبین کیلئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

## تبدیلی نام

۞ مکرمہ سعدیہ پروین صاحبہ بنت مکرم اختر حسین صاحب مکان نمبر 36/3 رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام صباء سعدیہ سے تبدیل کر کے سعدیہ پروین رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اب مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

## داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

(1) امسال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے تحریری امتحان اور انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

(2) امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔(ii) عربی اور انگریزی کے معیار کو بہتر بنائیں۔اسی طرح دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بھی بہتر بنایا جائے۔(iii) جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں اور دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔اور (iv) مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

3۔ درخواست میں نام، ولدیت، مکمل پتہ اور سکول کے ریکارڈ/سند کے مطابق تاریخ پیدائش درج ہو۔اس درخواست پر امیر/صدر جماعت کی تصدیق اور سفارش ضروری ہے۔

4۔ واقفین نو امیدوار اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

5۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

6۔ داخلہ کے لئے طبی سرٹیفیکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔انٹرویو میں کامیابی کے بعد میڈیکل چیک اپ فضل عمر ہسپتال میں کیا جائے گا۔

7۔ داخلہ کے لئے تحریری امتحان اور انٹرویو میٹرک/ایف اے۔ایف ایس سی کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے درج ذیل فون نمبر/فیکس پر رابطہ کر سکتے ہیں:

فون نمبر 047-6211082۔فیکس 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

## ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے سکولوں کیلئے ایسے مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اساتذہ کی ضرورت ہے جو فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں کم از کم ایم ایس سی ڈگری رکھتے ہوں خواہشمند درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمالیں۔

بیت الاظہار، احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

# خبریں

## مقامی حکومتوں کا ریکارڈ سیل کرنے کا حکم

پنجاب کابینہ کے پہلے اجلاس میں صوبے بھر کے ضلعی اور تحصیل حکومتوں اور ٹاؤنز کا گزشتہ دو ادوار کا تمام ریکارڈ فوری طور پر سیل کر کے سپیشل آڈٹ کرانے' اشتہاریوں کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کرنے اور شادی بیاہ کے موقع پر ون ڈش پر سختی سے عملدرآمد کرانے کے فیصلے کئے گئے ہیں۔یہ بات وزیر قانون پنجاب رانا ثناء اللہ اور وزیر خزانہ تنویر اشرف کائرہ نے پنجاب کابینہ کے اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتائی۔

## وفاقی کابینہ کا بجلی اور آٹے کے بحران کا سخت نوٹس

وفاقی کابینہ نے ملک میں بجلی اور آٹے کے بحران کا سخت نوٹس لیا ہے۔کابینہ کے اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر اطلاعات شیری رحمٰن نے کہا کہ بجلی کی قلت دور کرنے کے لئے وفاقی کابینہ نے وزارت بجلی و پانی کو خصوصی اقدامات کی ہدایت کی ہے۔محکمہ واٹر اینڈ پاور نے وفاقی کابینہ کو یقین دلایا کہ 510 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا منصوبہ اس ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔تین سال میں لوڈشیڈنگ مکمل ختم کر دی جائے گی۔

## القاعدہ کا خاتمہ ہو چکا اس کے حامیوں کا بھی جلد صفایا کر دیا جائے گا افغان وزیر خارجہ

ڈاکٹر رنگین داد فر سپانتا نے صدر پرویز مشرف سے ملاقات کی اور ان سے دوطرفہ دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔سلامتی، تجارتی، اقتصادی اور دیگر شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں القاعدہ کا مکمل خاتمہ کیا جا چکا ہے اور ان کے حامیوں کا بھی جلد صفایا کر دیا جائے گا۔

## پیپکو نے لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا

ملک میں بجلی کا بحران ایک بار پھر شدت پکڑ رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت پیپکو کو دو ہزار میگاواٹ سے زائد بجلی کی قلت کا سامنا ہے۔ان دنوں ربوہ میں رات کے وقت بار بار بجلی بند کی جارہی ہے جس سے لوگوں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں۔ صارفین نے لوڈشیڈنگ کے اس شیڈول پر شدید احتجاج کیا ہے اور اسے تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

## 2007-08ء پاکستان انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں 89ویں نمبر پر رہا

ورلڈ اکنامک فورم ڈنمارک کی گلوبل انفارمیشن ٹیکنالوجی رپورٹ برائے سال 2007-08ء کے مطابق انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان دنیا کے 127 ممالک میں 89ویں نمبر پر ہے۔جبکہ پہلی 5 پوزیشنز پر بالترتیب ڈنمارک' سویڈن' سوئٹزرلینڈ' امریکہ اور سنگاپور رہے۔نئی عالمی رینکنگ کے مطابق پہلی 10 پوزیشنز میں ایشیائی ممالک میں سنگاپور اور کوریا شامل ہیں۔ٹاپ ٹن لسٹ میں دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک شامل نہ ہوسکے۔

(روزنامہ دن 11۔اپریل 2008ء)

## ملازمت کے دوران ناانصافی ملازمین کی صحت پر بُرے اثرات مرتب کرتی ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ کام کے دوران سینئر افسران کے ہاتھوں ناانصافی کے شکار ملازمین کی صحت پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں جبکہ ایسے ملازمین جنہیں افسران اور مالکان یا آجروں کا تعاون اور انصاف پر مبنی رویئے سے واسطہ پڑتا ہے انہیں دوسرے ملازمین کی نسبت بلڈ پریشر اور دل کے امراض لاحق ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔فن لینڈ کے محققین نے برطانیہ کے مختلف دفاتر اور اداروں میں کام کرنے والے ملازمین سے اس ضمن میں تحقیق کی۔

اقصیٰ فیبرکس
Bonanza®
غیر ملک میں عزیزوں کیلئے
● شلوار قمیص۔کرتہ۔شرٹ ● بچوں کے سوٹ
● انڈین زنانہ سوٹ ● ریڈی میڈ اچھے سوٹ
● مردانہ کراچی کا اچھا کپڑا
اقصیٰ چوک ربوہ
0300-7704339

CHENAB CONSULTANCY SERVICES
5/21 Darul Rehmat Sharki "A" Chenab Nagar (Rabwah)
Tel: 047-6211535, 047-66021 Cell No:0331-7723612
Most welcome for preparation of files of UK visas for Jalsa Salana,UK
we also deal with preparation of all kind of visa files of UK, European Countries, Canada, USA etc. Appeals and Review application
All files are prepared under the supervision of foreign Experiendced Consultant.
Ghulam Abbas Baloch, M.A (Eco/Eng)
Ex-Manager, Thompson & Co Solicitors, UK(London)

| ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اپریل | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:59 |
| طلوع آفتاب | 5:27 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 6:47 |

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

فرحت علی جیولرز
پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
یادگار۔روڈ ربوہ فون 0333-6526292
047-6213158

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔فون: 042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361
0300-4328757

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 27۔اپریل 2008ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 26۔اپریل
رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MB/FD-10/FR

اپنی ذہانت، خود اعتمادی، حافظہ بڑھانے اور امتحان میں کامیابی کے لئے
FB سٹوڈنٹ ڈراپس Rs.38/-
چھوٹے قد والے دل چھوٹا نہ کریں
قد بڑھانے کی نمبر 1 دوا
FB ہائٹ پلس کورس
مؤثرین
16 سال تک 90%
20 سال تک 70%
25 سال تک 50%
3 ماہ کا مکمل کورس Rs.250/-
FB ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ۔ 0476212750